السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نمازی کے لئے جائز ہے کہ وہ فرض نماز میں ارکان ادا کرنے کے بعد دعا کرے یعنی مثلا سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلی'' کے بعد اس طرح کی دعا کر سکتا ہے کہ ''اللھم اغفرلی وارحمنی''امید ہے مستفید فرما کر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مومن کے لئے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ نماز میں نماز خواہ فرض ہو یا نفل دعا کے مقام پر دعا مانگے اور نماز میں دعا کا مقام سجدہ، دونوں سجدوں کے درمیان، تشہد اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود بھیجنے کے بعد اور سلام سے قبل نماز کا آخری حصہ ہے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں سجدوں کے درمیان مغفرت کے لئے دعا فرمایا کرتے تھے اور اس مقام پر آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے :

((اللھم اغفرلی وارحمنی واہدنی واجبرنی وارزقنی وعافنی))

''اے اللہ! تو مجھے معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور میری بگڑی بنا دے اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے عافیت عطا فرما۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ :

فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ.

(صحیح مسلم ح:479)

رکوع میں اپنے پروردگار کی تعظیم بیان کرو اور سجدہ میں خوب کوشش سے دعاء کرو کیونکہ سجدہ میں کی گئی دعاء اس قابل ہے کہ اسے شرف قبولیت سے نوازا جائے۔'' (صحیح مسلم)

امام مسلم نے روایت حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :

أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

(صحیح مسلم ح:482)

بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے، جب وہ سجدہ میں ہوتا ہے لہٰذا سجدہ کی حالت میں کثرت سے دعاء کیا کرو۔''

صحیحین میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب انہیں تشہد سکھایا تو فرمایا کہ :

ثم یتخیر من المسالة ماشاء (صحیح مسلم 402)

اس کے بعد آدمی جو چاہے دعا کرے۔ ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں :

ثم یتخیر من الدعاء أعجبه إلیه فیدعو". (صحیح بخاری ح:835)

''اس کے بعد اسے جو دعا سب سے زیادہ پسند ہو اسے منتخب کر کے دعا کرے۔''

اس موضوع کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ نماز کے ان مقامات میں دعاء کرنا مشروع ہے، مسلمان ان مقامات پر جو چاہے دعا مانگ سکتا ہے، خواہ اس کا تعلق آخرت سے ہو یا دنیوی مصالح سے، بشرطیکہ گناہ یا قطع رحمی کی دعاء نہ ہو اور افضل یہ ہے کہ ان دعاؤں کو کثرت کے ساتھ مانگا جائے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج1ص367

محدث فتویٰ